



## سوال

(613) نجالت و شرمندگی کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں گھر میں نماز پڑھتا ہوں اور اس کا سبب یہ ہے کہ میری طبیعت میں شرمیلہا بہت زیادہ ہے میں نوافل دعاء اور تسبیح بھی کثرت سے پڑھتا ہوں تو کیا گھر میں پڑھی جانے والی نماز قبول نہیں ہوتی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر فرض یہ ہے کہ نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں۔ وہ نجالت اور شرمیلہا بہت زیادہ ہے۔ وہ بزدلی ہے۔ لہذا اس نجالت کی وجہ سے واجب کو ترک کرنا جائز نہیں بلکہ آپ کو مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کا عادی بنانا چاہیے۔ ایک دن اگر نجالت محسوس ہوگی تو دوسرے دن یہ خود بخود ختم ہو جائے گی لیکن اگر نوبت یہاں تک پہنچ جائے کہ آپ کے لئے مسجد میں جانا مطلقاً ممکن نہ ہو اور آپ گھر میں نماز پڑھ لیں تو آپ کو گناہ نہ ہوگا کیونکہ یہ نجالت وغیرہ بھی ایک عذر ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا سَائِقِمْ  
... سورة التائبین

"سو جہاں تک ہو سکے تم اللہ سے ڈرو۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«وإذا أمرتكم بأمر فأتوا منه ما استطعتم».

(صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب الافتداء سنن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ح: (7288) و صحیح مسلم کتاب الحج باب فرض الحج مرة في العمر - ح: (1337)

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو مقدمہ و بھراطاعت، بجالاتو۔" (شیخ ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 496

محدث فتویٰ